حافظ محمد ضیاء اللہ قریشی
ناظم: مدرسہ محمودیہ ناگڑیاں (گجرات)

مولانا قاری محمد اختر رحمۃ اللہ علیہ

۱۷رمئی ۲۰۰۷ء بروز جمعرات گجرات کے نامور عالم دین مولانا قاری محمد اختر صاحب انتقال فرما گئے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ قاری صاحب علاقہ کی بزرگ ہستیوں میں سے تھے۔ اُن کا گجرات کے لوگوں کے لیے ایک نعمت سے کم نہ تھا۔

مولانا قاری محمد اختر ۱۹۴۴ء کو ضلع جہلم کے ایک گاؤں جادہ میں پیدا ہوئے۔ اسی گاؤں میں پرورش پائی۔ وہیں سے میٹرک کیا۔ اس کے بعد دین کی تعلیم کے لیے جامعہ حنفیہ کا رخ کیا۔ یہاں آپ نے مولانا غلام یحییٰ ہزارویؒ، مولانا عبداللطیف جہلمیؒ جیسے اساتذہ سے فیض پایا۔ جامعہ مدنیہ لاہور سے دورہ حدیث کیا۔ یہاں آپ کو مولانا حامد میاںؒ جیسے شفیق استاد ملے۔ آپ حافظ الحدیث حضرت مولانا عبداللہ درخواستی رحمہ اللہ سے بیعت ہوئے اور انھوں نے آپ کو خلاف سونپی۔

قاری صاحب ۱۹۷۱ء میں گجرات کے ایک گاؤں پنجن کسانہ آئے۔ یہاں آکر آپ نے جامعہ حنفیہ کی بنیاد رکھی اور بچوں کے لیے باقاعدہ دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ پھر ۱۹۸۳ء میں بچیوں کے لیے تعلیم کا آغاز کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیکڑوں بچے اور بچیاں دینی تعلیم سے آراستہ ہو چکے ہیں۔ حضرت قاری صاحب نے چالیس سال میں جو شمع روشن کی، آج پورا علاقہ اس سے منور ہو چکا ہے۔ حضرت قاری صاحب اہل علاقہ سے خاص محبت والفت رکھتے تھے اور خالص اللہ کی رضا کے لیے کام کرتے تھے۔ انھوں نے ساری زندگی فقیرانہ گزاری۔

قاری صاحب کا ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ بہت گہرا تعلق تھا۔ شاہ جی جب بھی ناگڑیاں تشریف لاتے تو قاری صاحب ضرور ملنے تھے اور جب بھی کوئی جلسہ کرتے تو شاہ جی کو ضرور مدعو فرماتے۔ قاری صاحب کا شاہ جی سے تعلق اس واقعہ سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ میں شاہ جی نے ناگڑیاں میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تو قاری صاحب نے شاہ جی کا بہت زیادہ ساتھ دیا اور استاد بھی بھیجا۔ حضرت قاری صاحب کے مدرسے سے فارغ طلباء میں اکثر کی دستار بندی شاہ جی کے دست مبارک سے ہوئی۔ شاہ جی کی وفات کے بعد بھی قاری صاحب کا ناگڑیاں سے اور خاندانِ سادات سے گہرا تعلق رہا۔ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی ناگڑیاں آمد پر قاری صاحب تشریف لاتے اور فرماتے کہ پیر جی تو ہمارے اکابر کی نشانی ہیں۔

حضرت قاری صاحب سچے عاشق رسول اور محبِّ صحابہ تھے۔ ایک مرتبہ ناگڑیاں میں بیان فرما رہے تھے۔ فرمایا کہ مجھے کئی بار رسالت مآب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو چکی ہے اور متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جن

میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا نام خصوصی طور پر ذکر کیا۔ حضرت قاری صاحب کا اندازِ بیان بڑا دلکش تھا۔ آپ سامعین کا دل موہ لیتے۔

۱۵ رمئی ۲۰۰۷ء کو میں اُن کی خدمت میں حاضر ہوا تو ملاقات کے دوران بڑی قیمتی باتیں فرمائیں۔ فرمایا کہ بیٹا! اگر دین کا کام کرنا ہے تو ہر طرف کی پرواہ کیے بغیر خالص اللہ کی رضا کے لیے کام کرو تو اس میں فائدہ ہوتا ہے۔ تب ہی اس کام میں برکت ہوتی ہے۔ یہ اُن سے میری آخری ملاقات تھی۔ پھر اچانک ہی ہمارے سروں سے وہ سایہ اٹھ گیا اور علم دین کا یہ چراغ ہمیشہ کے لیے گل ہو گیا:

اب انھیں ڈھونڈ چراغِ رخِ زیبا لے کر

۱۷ رمئی ۲۰۰۷ء کو حضرت قاری صاحب اس فانی دنیا سے کوچ کر گئے۔ جونہی یہ خبر لوگوں کے کانوں میں پڑی تو لوگوں کا سمندر پنجن کسانہ کی طرف روانہ ہو گیا۔ ہزاروں سوگوار حضرت قاری صاحب کے آخری دیدار کے لیے پنجن کسانہ روانہ ہوئے۔ جہاں لوگوں کی کثیر تعداد جنازہ کے لیے موجود تھی۔ حضرت کی نمازِ جنازہ پیر عبدالعزیز ہزاروی مدظلہ نے پڑھائی۔ ہزاروں سوگواروں کی کی موجودگی میں آپ کو سپردخاک کیا گیا۔

حق تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائیں اور انھیں جوارِ رحمت میں جگہ عطاء فرمائے۔ (آمین)

عبداللطیف خالد چیمہ کی برطانیہ روانگی

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ ۱۷ رجون کو برطانیہ کے دورے پر روانہ ہو گئے وہ ان شاءاللہ تعالیٰ کچھ عرصہ وہاں قیام کریں گے۔ اس دوران وہ لندن، برمنگھم، ہیڈرس فیلڈ، مانچسٹر اور گلاسگو سمیت متعدد شہروں کا دورہ کریں گے اور مختلف اجتماعات اور کانفرنسوں میں بھی شرکت کریں گے۔ موجودہ صورت حال اور امت مسلمہ کو درپیش مسائل کے حوالے سے وہ سرکردہ برطانوی علماء کرام اور دینی رہنماؤں سے بھی ملاقات کریں گے اور تحریک ختم نبوت کے کام اور احرار ختم نبوت مشن (برطانیہ) کا بھی جائزہ لیں گے۔

برطانیہ کے احباب ان سے درج ذیل ٹیلی فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

لندن: 0208-5500104 گلاسگو: 0141-5563700 0141-4182353